© rasailojaraid.com

اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ریاست اور منڈی (state and market) دونوں قوتوں کے متوازن ارتباط کو بروے کار لانا چاہیے۔

محترم نقوی صاحب نے ملکی معیشت کو بحرانوں کے گرداب سے نکال کر اصلاح و افزایش کی راہ پر ڈالنے کا جو ماڈل پیش کیا ہے وہ تکنیکی اعتبار سے وزن رکھنے کے باوجود اپنے اندر روایتی قسم کا رنگ ہی لیے ہوئے ہے۔ ہمارے ہاں معاشی اور سیاسی دائروں میں مفاداتی گروہ اس قدر قوی ہو چکے ہیں کہ سرکار اور بازار دونوں ان کے سامنے بے بس ہیں۔ بات یہ نہیں کہ 'ہم غریب ہیں اس لیے کہ ہم غریب ہیں' بلکہ یوں ہے کہ 'ہم غریب ہیں اس لیے ہم کرپٹ (بد دیانت) ہیں'۔ اصل مسئلہ اخلاقی بحران کا ہے جب تک اس بحران پر قابو نہیں پایا جاتا کسی بھی معاشی بحران پر قابو پانا ممکن نہیں۔ ادائیگیوں کے توازن کے بحران کا حل برآمدات میں اضافے سے وابستہ ہے۔ سرمایہ یعنی بددیانت اہل کار رشوت کی دیواریں کھڑی کر کے اور بازار یعنی برآمد کنندگان ملاوٹ اور گھٹیا معیار کی اشیا سپلائی کر کے منڈیوں سے ملک کو محروم کر دیتے ہیں وغیرہ۔ جب تک اس انسان کے معیار اخلاق و کردار کو بہتر بنانے کے عمل کو اقتصادی منصوبہ بندی کا جزو اعظم نہیں بنایا جاتا، فنی اور تکنیکی اعتبار سے درست ترقیاتی ماڈل ملک کی تقدیر ہرگز نہیں بدل سکتے۔ محض آبادی کی شرح افزایش کو کم کر کے معاشی خوش حالی کے خواب ایک سراب کے سوا کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ اب وقت ہے کہ ماہرین روایتی انداز سے ہٹ کر پاکستان کے اساسی نظریے اور اسلامی اقدار پر مبنی (value-based) ترقیاتی ماڈل تیار کریں جن میں اصل اہمیت انسان یعنی خلیفۃ اللّٰہ کو حاصل ہو۔

اب نجات کی یہی ایک راہ ہے (عبدالحمید ڈار)۔

سخن ہاے گفتنی (جلد اوّل) پروفیسر اکبر رحمانی۔ ناشر: ایجوکیشنل اکادمی، اسلام پورہ جلگاؤں-۴۲۵۰۰۱ مہاراشٹر۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

پروفیسر اکبر رحمانی کئی سال سے تعلیمی مجلّہ ''آموزگار'' شائع کر رہے ہیں۔ زیرنظر کتاب اس کے اداریوں کا انتخاب ہے جو ''بڑے اہم، قابل غور اور فکرانگیز خیالات کے علاوہ تعلیم و تدریس سے متعلق ان کے تجربات کا نچوڑ ہیں'' (مقدمہ از ضیاء الدین اصلاحی)۔ ان اداریوں کا تعلق بھارتی مسلمانوں کی تعلیمی اور ملّی زندگی سے ہے۔ ڈاکٹر اکبر رحمانی معلّم رہے، نقد و تحقیق سے بھی ان کا واسطہ رہا ہے۔ انھوں نے اردو ذریعہ تعلیم، تعلیم کے گوناگوں مسائل و موضوعات (امتحانات میں نقل نویسی، طلبہ میں بے راہ روی کا رجحان، مخلوط تعلیم، پرائمری تعلیم، دینی مدارس کا نصاب، معلم کا منصب، تاریخ کی درسی کتابیں، اقلیتوں کے تعلیمی حقوق، سرکاری

© rasailojaraid.com